سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

منگل،2-مارچ 2021

(یوم الثلاثہ،17-رجب المرجب 1442ھ)

سترہویں اسمبلی: تیسواں اجلاس

جلد 30 : شمارہ 3

117

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 2-مارچ 2021

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ کان کنی ومعدنیات)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آر نوٹس

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

حصہ اوّل

مسودات قانون

The Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021.

MS KHADIJA UMER:	to move that leave be granted to introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021.
MS KHADIJA UMER :	to introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021.

The Punjab Transparency and right to information (Amendment) Bill 2021.

MIAN SHAFI MUHAMMAD:	to move that leave be granted to introduce the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021.
MIAN SHAFI MUHAMMAD:	to introduce the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021.

118

The Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021.

NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI: to move that leave be granted to introduce the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021.

NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI: to introduce the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021.

حصہ دوم

قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

1- جناب محمد وارث شاد: سرگودھا ڈویژن میں کوئی بھی کارڈیک انسٹیٹیوٹ نہیں ہے جس کی وجہ سے میانوالی، بھکر اور خوشاب کے مریض لاہور اور فیصل آباد پہنچنے سے پہلے ہی اللہ کو پیارے ہو جاتے ہیں لہٰذا خوشاب جو سرگودھا ڈویژن کے وسط میں وقوع پذیر ہے، میں کارڈیک سنٹر کا قیام عمل میں لایا جائے۔

2- محترمہ شازیہ عابد: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب کے میڈیکل کالجوں میں سندھ کے طلبہ کے لئے مختص ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس کی نشستیں ختم کرنے کے فیصلے کو واپس لے کر ان نشستوں کو دوبارہ بحال کیا جائے۔

3- محترمہ شمیم آفتاب: یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 25-الف کے مطابق پانچ سے سولہ سال تک کی عمر کے بچوں کو تعلیم کی مفت سہولیات فراہم کرنے کے لئے جلد از جلد جامع پالیسی مرتب کر کے اس پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

4- جناب مظفر علی شیخ: اس ایوان کی رائے ہے کہ شادی بیاہ اور دیگر خوشی کے مواقع پر اکثر لوگ نقلی نوٹ پھینکتے ہیں جن پر قائداعظم کی تصویر یا دیگر اسلامی تحریر درج ہوتی ہے جو اکثر پاؤں کے نیچے آنے سے بے حرمتی کے زمرے میں آتے ہیں۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اس امر پر فوری Ban لگایا جائے۔ مزید برآں Printed شدہ نوٹ مارکیٹ سے فوری طور پر Forfeit کئے جائیں۔

5- چوہدری افتخار حسین چھچھر: 1995-97 میں بھرتی ہونے والے تقریباً دس ہزار گریجویٹ انگلش ٹیچرز جن کے سروس رولز 2004 میں Regularized with further Mobility BS-16 بنائے گئے تھے اُن پر آج تک مکمل طور پر عملدرآمد نہیں ہو سکا جس کی وجہ سے وہ ترقی سے محروم ہیں۔ لہٰذا گریجویٹ انگلش ٹیچرز کے 2004 میں بنائے گئے سروس رولز پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے گریڈ 16 میں ترقی دینے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔

119

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا تیسواں اجلاس

منگل ،2-مارچ 2021

(یوم الثلاثاء،17-رجب المرجب 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں سہ پہر 3 بج کر 30 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالماجد نور نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o

وَقُلْ جَآءَ
الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿٨١﴾
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا
يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ
أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ﴿٨٣﴾ قُلْ
كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ﴿٨٤﴾

سورۃ بنی اسرائیل ، آیت نمبر 81 تا 84

اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل نابود ہونے والا ہے (81) اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔ (82) اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے۔ اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔ (83) کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریقے کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے۔ (84)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسولِ مقبول ﷺ حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

جب مسجد نبوی ﷺ کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے
منظر ہو بیاں کیسے، الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمد ﷺ کا دربار نظر آئے
بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے
گو یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے
بس سرکار کے پہلو میں دو یار نظر آئے
میری ہے دعا یارو سرکار کے روضے پر
اللہ کرے میرا ہر یار نظر آئے

جناب سپیکر: جناب خلیل طاہر سندھو! آج آپ کی پارٹی کی جو نئی ممبر منتخب ہوئی ہیں وہ ممبر حلف لینے کے لئے آئی ہیں؟

پوائنٹ آف آرڈر

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! وہ ابھی تک نہیں آئیں ابھی پہنچنے والی ہیں۔ جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

انسپکٹر کو آپریٹو سوسائٹیز کو گریڈ 16 دینے کا مطالبہ

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! I am highly grateful to you! میں ابھی معزز لاء منسٹر راجہ بشارت صاحب سے ملا ہوں تو جتنے بھی پنجاب کے services departments ہیں جس میں پنجاب پولیس اور Excise Department کے اور دوسرے Inspectors except the Co-operatives Societies جو کام کرتے ہیں اُن کا گریڈ اور جو باقی Inspectors اُن کا 16 گریڈ ہے ان کا گریڈ 14 ہے اُن کے Sub Inspector کا گریڈ 14 ہے اور یہاں پر 11 ہے جبکہ صوبہ خیبر پختونخوا اور سندھ میں یہ پاس ہو گیا ہے اور بلوچستان میں یہ معاملہ پائپ لائن میں ہے تو میری humble submission ہو گی this is violation of Article 25 read with Article 27of the Constitution of Pakistan تو میں نے معزز لاء منسٹر راجہ بشارت سے request کی ہے کہ اس کام کو لازمی کریں تا کہ جو معاملہ 1333 Sub Inspectors اور 133 Inspectors کا ہے حل ہو سکے۔

جناب سپیکر: اس کے علاوہ ایک اور معاملہ بھی جو پبلک سروس کمیشن سے پولیس والے تھے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! وہ ایک تو area Inspector کا Issue ہے اور ایک SPs کا issue ہے وہ already دونوں کمیٹی کو refer ہو چکے ہیں تو اس معاملہ کو examine کروا لیتے ہیں انشاءاللہ تعالیٰ اس کو بھی حل کریں گے۔

سوالات

(محکمہ کانکنی ومعدنیات)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: جی، اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے محکمہ کانکنی ومعدنیات کے سوالات ہیں پہلا سوال جناب نصیر احمد کا ہے تو اُن کی طرف سے request آئی ہے کہ اس سوال کو pending کر لیں تو اس سوال نمبر 12 کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال رانا منور حسین کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! سوال نمبر 24 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع سرگودھا میں گزشتہ سالوں میں Sand Stone کے ٹھیکہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*24: **رانا منور حسین:** کیا وزیر کانکنی ومعدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں Sand Stone کے ٹھیکے 2008، 2013، 2016، 2017 اور 2018 میں کن ٹھیکیداروں کو دیئے گئے کس کس بلاک کا ٹھیکہ کس متعلقہ ٹھیکیدار کو کتنی رقم میں دیا گیا؟

(ب) نیلام کمیٹی کے ممبران کون سے افسران تھے ان کی مکمل تفصیل مہیا کی جائے؟

(ج) ان ٹھیکہ جات کو منظور کرنے والی لائسنسنگ اتھارٹی کون تھیں اور ٹھیکے کس نے منظور کئے؟

(د) ان ٹھیکہ جات کی منظوری یا نامنظوری کے خلاف کتنی اپیلیں دائر ہوئیں اور ان پر کیا فیصلے صادر ہوئے، مکمل تفصیل مہیا کی جائے؟

وزیر کانکنی و معدنیات(جناب عمار یاسر):

(الف) ضلع سرگودھا میں نکاسی سینڈ سٹون (Sand Stone) کے پٹہ جات 2008، 2013، 2016، 2017 اور 2018 میں درج ذیل بولی دھندگان کو بعوض درج ذیل بولی دی گئی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) نیلام کمیٹی کے ممبران کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال2008

1 **نیلامی مورخہ 03-03-2008**

i رائے عارف مہدی (D.D.O.R) نمائندہ (E.D.O.R) سرگودھا۔

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii چودھری محمد ایوب، ڈپٹی ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii چودھری محمد صدیق انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

iv چودھری مسعود (S.D.O) محکمہ انہار سرگودھا **(ممبر)**

2 **نیلامی مورخہ 07-05-2008**

i رائے عارف مہدی (D.D.O.R) نمائندہ (E.D.O.R) سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii چودھری محمد ایوب ڈپٹی ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii چودھری محمد صدیق انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

iv چودھری محمد اسلم، سب انجینئر محکمہ انہار سرگودھا **(ممبر)**

3 **نیلامی مورخہ 12-06-2008**

i رائے عارف مہدی (D.D.O.R) نمائندہ (E.D.O.R) سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii چودھری محمد ایوب ڈپٹی ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii چودھری محمد صدیق انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

iv محمد آصف(S.D.O) محکمہ جنگلات سرگودھا **(ممبر)**

4 **نیلامی مورخہ** 12-08-2008

i رائے عارف مہدی (D.D.O.R) نمائندہ(E.D.O.R) سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii چودھری محمد ایوب ڈپٹی ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii چودھری محمد صدیق انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

iv چودھری مسعود(S.D.O) محکمہ انہار سرگودھا **(ممبر)**

5 **نیلامی مورخہ** 03-11-2008

i رائے عارف مہدی (D.D.O.R) نمائندہ(E.D.O.R) سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii چودھری محمد ایوب ڈپٹی ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii محمد سلیم جونیئر انسپکٹر آف مائنز سرگودھا (ممبر)

سال2013

1 **نیلامی مورخہ** 07-03-2013

i سعید احمد خان کالونی اسسٹنٹ نمائندہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii محمد صدیق حیدر ڈپٹی ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii محمد الیاس انسپکٹر آف مائنز سرگودھا (ممبر)

iv محمد جاوید (S.D.O) محکمہ انہار سرگودھا (ممبر)

2 نیلامی مورخہ 2013-04-03

i سعید احمد خان، کالونی اسسٹنٹ نمائندہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii محمد صدیق حیدر ڈپٹی ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii محمد افضل جونیئر انسپکٹر آف مائنز سرگودھا (ممبر)

3 نیلامی مورخہ 2013-06-06

i سید اکمل حیدر تحصیل دار نمائندہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii محمد صدیق حیدر ڈپٹی ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii محمد الیاس انسپکٹر آف مائنز سرگودھا (ممبر)

4 نیلامی مورخہ 2013-06-24

i سید اکمل حیدر تحصیل دار نمائندہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii محمد صدیق حیدر ڈپٹی ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii محمد الیاس انسپکٹر آف مائنز سرگودھا (ممبر)

5 نیلامی مورخہ 2013-09-18

i سعید احمد خان، کالونی اسسٹنٹ نمائندہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii محمد صدیق حیدر ڈپٹی ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii محمد الیاس انسپکٹر آف مائنز سرگودھا (ممبر)

سال2016

1 نیلامی مورخہ2016-04-11

i محمد فاروق رشید سندھو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii مصطفیٰ رضا انسپکٹر آف مائنز سرگودھا (ممبر)

iv امام بخش(S.D.O) محکمہ انہار سرگودھا (ممبر)

2 نیلامی مورخہ2016-05-09

i وقار اکبر چیمہ (G.A.R) نمائندہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii امام بخش(S.D.O) محکمہ انہار سرگودھا (ممبر)

3 نیلامی مورخہ2016-07-18

i وقار اکبر چیمہ (G.A.R) نمائندہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii تیمور ظفر(S.D.O) محکمہ انہار سرگودھا (ممبر)

iv طاہر عباس خان(S.D.O) انسپکٹر آف مائنز سرگودھا (ممبر)

4 نیلامی مورخہ 20-09-2016

i وقار اکبر چیمہ (G.A.R) نمائندہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii طاہر عباس خان(S.D.O) انسپکٹر آف مائنز سرگودھا (ممبر)

5 نیلامی مورخہ 29-11-2016

i وقار اکبر چیمہ (G.A.R) نمائندہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii محمد ضیاء نمائندہ ایکسئن محکمہ انہار سرگودھا (ممبر)

iv طاہر عباس خان(S.D.O) انسپکٹر آف مائنز سرگودھا (ممبر)

سال 2017

1 نیلامی مورخہ 14-03-2017

i محمد وقاص مارتھ کالونی اسسٹنٹ نمائندہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو سرگودھا

بطور چیئرمین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii طاہر عباس خان(S.D.O) انسپکٹر آف مائنز سرگودھا (ممبر)

iv توقیر جمیل نمائندہ ایکسئن محکمہ انہار سرگودھا (ممبر)

2 نیلامی مورخہ 16-08-2017

i طارق خان نیازی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو سرگودھا

بطور چیئر مین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii انجینئر فیصل رمضان جونیئر انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

iv محب اللہ علی(S.D.O) محکمہ انہار سرگودھا **(ممبر)**

3 **نیلامی مورخہ**21-11-2017

i طارق خان نیازی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو سرگودھا

بطور چیئر مین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii انجینئر فیصل رمضان جونیئر انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

iv محمد جاوید اقبال سب انجینئر محکمہ انہار سرگودھا **(ممبر)**

سال2018

1 **نیلامی مورخہ**10-05-2018

i اقدس علی سپرنٹنڈنٹ(A.D.C)نمائندہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو سرگودھا

بطور چیئر مین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii محمد سلیم انسپکٹر آف مائنز سرگودھا **(ممبر)**

iv محمد احسن(S.D.O) محکمہ انہار سرگودھا **(ممبر)**

2 **نیلامی مورخہ**04-09-2018

i وقاص اسلم مارتھ کالونی اسسٹنٹ نمائندہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو سرگودھا

بطور چیئر مین نیلام کمیٹی۔

ii عثمان عمر تبسم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مائنز اینڈ منرلز سرگودھا

بطور سیکرٹری ضلعی نظام کمیٹی۔

iii محمد سلیم انسپکٹر آف مائنز سرگودھا (ممبر)

iv محمد احسن(S.D.O) محکمہ انہار سرگودھا (ممبر)

(ج) ان ٹھیکہ جات (پٹہ جات) کو منظور کرنے والی لائسنسنگ اتھارٹی درج ذیل تھیں جنہوں نے یہ ٹھیکے (پٹہ جات) کی بولی منظور کی۔

1۔سال 2008 سے لے کر سال 2011تک امجد علی صاحب ڈائریکٹر لائسنسنگ (ادنیٰ معدنیات) پنجاب، لاہور تعینات رہے اور پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 کے قاعدہ نمبر 201 کے تحت مذکورہ اتھارٹی نے سال 2008 سے لے کر سال 2011تک پٹہ جات ادنیٰ معدنیات منظور کئے۔

2۔ سال 2011سے تا حال محمد ظفر جاوید صاحب ڈائریکٹر لائسنسنگ (ادنیٰ معدنیات) پنجاب، لاہور تعینات ہیں۔ سال 2011 سے تا حال مذکورہ اتھارٹی نے پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 کے قاعدہ نمبر 201 کے تحت پٹہ جات ادنیٰ معدنیات منظور کئے۔

(د) ان ٹھیکہ جات (پٹہ جات) کی منظوری یا نامنظوری کے خلاف درج ذیل اپیلیں دائر ہوئیں اور ان پر درج ذیل فیصلے ہوئے:۔

2008، 2013، 2016، 2017 اور 2018 میں ٹھیکہ جات کی منظوری یا نامنظوری کے خلاف دائر ہونے والی اپیلوں اور ان پر کئے گئے فیصلوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

رانا منور حسین: جناب سپیکر! سوال کے جز(الف) سے ضمنی سوال ہے کہ جو ضلع سرگودھا میں sand stone کے ٹھیکے 2008، 2013، 2016، 2017 اور 2018 میں نیلام ہوئے تھے اس کی تفصیل میرے پاس آگئی ہے لیکن میں اس میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ 2008 میں جب Interim Government تھی اُس وقت یہ نیلامی ہوئی اور اُس کے بعد جب 2013 کی Interim

Government تھی اُس وقت بھی نیلامی ہوئی اُن ٹھیکوں کا اگر آپس میں تقابل کیا جائے تو وہ رقم ملتی جلتی ہے دو دو، چار چار فیصد کی زر نیلامی میں variation ہے لیکن جب یہ ایشو highlight ہوا اور پتا چلا کہ اس میں کچھ اقرباء پروری ہوئی، ڈیپارٹمنٹ کے لوگوں نے mala fide کی ہے تو اسی لئے میں نے اپنے سوال میں پوچھا تھا کہ اُس وقت نیلام کمیٹی کون تھی اور اُس وقت کی licensing authority کون تھی تو اس میں ساری تفصیل آئی ہوئی ہے لیکن جب 2016 میں دوبارہ اُن پٹہ جات کو کینسل کروا کر تین تین سالوں کے لئے پٹہ جات کی نیلامی ہوئی ہے تو تب بہت ہی زیادہ قیمت اوپر گئی ہے پہلے Interim Government میں پانچ سال کے لئے نیلامی ہوئی تھی تو وہ انہوں نے اپنی مرضی کی ہے اور 2016 کے بعد اب تک 2021 تک جو نیلامیاں ہوئی ہیں، اُس میں بہت سی variations ہیں اُس میں کروڑوں روپے کا فرق ہے کم از کم ایک ایک بلاک میں پچاس پچاس کروڑ، تیس تیس کروڑ، بیس بیس کروڑ اور پندرہ پندرہ کروڑ روپے کا ایک ایک بلاک میں فرق آیا ہے۔ پہلے یہ پانچ سال کے لئے نیلامی ہوتی تھی اب تین سال کے لئے نیلامی ہوتی ہے۔ تو میں منسٹر صاحب سے آپ کے توسط سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ نے اس کی انکوائری کی ہے میرا یہ سوال آیا تھا کہ اس میں جو یہ variation آئی ہے یہ کیوں آئی ہے؟

جناب سپیکر: ایک جو آپ کا سوال ہے اس میں 2013 اور 2016 کا آپ نے پوچھا ہے تو اُس وقت دوسری گورنمنٹ تھی 2018 کے بعد سے موجودہ گورنمنٹ ہے لیکن اب اس کا پتا کر لیتے ہیں جی، وزیر کانکنی و معدنیات جناب عمار یاسر!

وزیر کانکنی و معدنیات (جناب عمار یاسر): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! اُس وقت جو سی پیک کے پراجیکٹ چل رہے تھے اس وجہ سے اس کی cost میں فرق آیا ہے کیونکہ اُس کی demand زیادہ ہوئی تھی تو اُس وقت یہ جو بلاک وغیرہ تھے ان کی قیمت اس لئے اوپر گئی۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے جی، رانا منور حسین!

رانا منور حسین: جناب سپیکر! آپ 2002 سے لے کر 2007 تک چیف منسٹر اُس وقت صوبے میں ترقیاتی کاموں کا تسلسل تھا اُس وقت 2008 میں جب آپ کی حکومت ختم ہوئی ہے اُس کے بعد Interim Government آئی ہے اور جب محترمہ بے نظیر بھٹو کی شہادت ہوئی تو ایک ڈیڑھ

مہینہ Interim Government prolong کرنا پڑی۔ الیکشن ہوا جس وقت گورنمنٹ form ہو رہی تھی 2008 کے الیکشن کے فوراً بعد اس وقت انہوں نے نیلامی کروائی اور ابھی تک گورنمنٹ بنی نہیں تھی تو انہوں نے اپنے لوگوں کو ٹھیکے دیئے ہیں۔ میں 2008 کی بات کر رہا ہوں اُس کے بعد یہی 2013 practice میں رہی جب Interim Government تھی۔ جب نیا الیکشن ہو رہا تھا اُس وقت بھی نیلامی ہوئی یہ نیلامی ریکارڈ پر ہے۔

جناب سپیکر: لیکن 2008 سے 2013 تک تو آپ ہی کی پارٹی کی حکومت تھی اور اُس کے بعد بھی پھر آپ ہی کی حکومت تھی۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! ہماری حکومت جب نیلامی ہوئی ہے اُس کے بعد بنی ہے یہ نیلامی کی آپ تاریخ دیکھ لیں اور حکومت کے بننے کی تاریخ دیکھ لیں۔

جناب سپیکر: چلیں وہ نیلامی Interim Government میں ہوئی ہیں۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! میں اس پر نہیں جانا چاہتا کہ انہوں نے انکوائری کی ہے یا نہیں یا کسی کو سزا ہوئی ہے یا نہیں۔ میں صرف منسٹر صاحب سے آپ کے توسط سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ اتنا زیادہ فرق کیوں آیا ہے؟ 2016 میں جب دوبارہ اُن پٹوں کو کینسل کیا گیا جو 2018 اور 2013 کے auction کی انکوائری ہوئی ہے تو پتا چلا ہے کہ اُس میں اقربا پروری ہوئی ہے اور mala fide کی گئی ہے۔ تو اُس کے بعد پھر 2016 میں amend Rules ہوئے ہیں اور پھر پٹہ کو پانچ سال کی بجائے تین سال کا کیا گیا ہے۔ جب تین سال کی auction ہوئی ہے تو جو پٹہ 80 لاکھ میں دیا گیا تھا وہ بلاک 50 کروڑ روپے میں گیا ہے میں یہ وجہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ منسٹر صاحب نے اس کا comparison کیا ہے کہ کیا وجہ ہے؟ اب جیسے انہوں نے فرمایا ہے کہ اس وقت سی پیک کے کام کم تھے تو اُس وقت بھی 2002 سے آپ چیف منسٹر تھے تو کاموں کی سپیڈ تھی اُس کے بعد بھی onward speed رہی ہے اب سپیڈ رُکی ہے لیکن اب سپیڈ رکنے کے باوجود بھی 21-2020 میں جو بلاک نیلام ہو رہے ہیں لیکن اُن کی قیمت زیادہ ہے اور وہاں پر جو mega projects develop ہو رہے تھے اور جو سڑک وہاں پر stone crushing industry کو facilitate کرتی ہے وہ میں نے میاں شہباز شریف سے ایک mega project

approve کروایا تھا جو سلانوالی سے Barrier-58 تک سڑک بنی تھی جو پورے پنجاب کے لوگوں کو وہاں سے stone crush carriage کرنے کے لئے facilitate کر رہی ہے۔اُس سڑک کا صرف 13 کلومیٹر کا کام باقی رہ گیا ہے باقی پوری کی پوری سڑک بہترین بنی ہوئی ہے لیکن وہاں پر مارکیٹ میں in-out ہونے کے لئے۔۔۔

جناب سپیکر: یہ 13 کلومیٹر سڑک کون سی ہے؟

رانا منور حسین: جناب سپیکر! یہ سڑک سلانوالی سے جو stone crushing industry۔۔۔

جناب سپیکر: رانا منور حسین صاحب! یہ جو سڑک کا معاملہ ہے وہ تو C&W department کے پاس ہے۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! بالکل۔ C&W Department کو Mines & Minerals Department feed کرتا ہے اگر Mines & Minerals department سے crushed stone اگر اس کو supply نہ ہو building material نہ ملے mines sub base material نہ ملے تو C&W Department نے سڑکیں کہاں سے بنانی ہیں اور موٹرویز کیسے بننے ہیں۔ میں صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے تقابلی جائزہ لیا ہے یہ جو 2008 اور 2013 میں یہ اتنی بڑی رقم کا جو فرق آیا ہے جو ہیر پھیر ہوا ہے اور بعد میں 2016 میں اور اب تک جو نیلامیاں ہو رہی ہیں وہ بڑی transparent ہو رہی ہیں اُس وقت جو Interim Government میں نیلامیاں ہوئی ہیں اور اُس میں جو ہیر پھیر ہوئی ہے تو اس کا منسٹر صاحب جائزہ لیں اور اس کے بارے میں ہاؤس کو apprise کریں کہ انہوں نے اب تک یہ دو تین سالوں میں کیا کیا ہے؟

جناب سپیکر: رانا منور حسین! بات سنیں آپ نے دو چیزیں کہیں ہیں سڑک کا تو ظاہر ہے C&W Department والے بتائیں گے کہ کیوں رُکی ہے۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! وہاں سے اربوں روپے کی آمدن آتی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: رانا منور حسین! آپ بات تو سن لیں۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! صرف اس لئے اُس حلقے کو سزا مل رہی ہے کہ میں وہاں سے پاکستان میں سب سے زیادہ ووٹ لے کر منتخب ہوا ہوں اور وہ حلقہ مسلم لیگ (ن) کا ہے اور وہاں پر

crushing industry کے لوگ سراپا احتجاج ہیں اور میں نے منسٹر صاحب سے اور سیکرٹری ڈیپارٹمنٹ آفیسر گیلری میں بیٹھے ہیں میں نے کتنی دفعہ جا کر ان سے گزارش کی ہے کہ آپ اربوں روپیہ وہاں سرگودھا سے کما رہے ہیں میرے حلقے سے آپ کو آمدن آرہی ہے اور وہاں لگانے کے لئے آپ ایک روپیہ نہیں خرچ کرتے وہاں پر پہاڑیاں ختم ہو رہی ہیں۔

جناب سپیکر: رانا منور حسین! آپ تشریف رکھیں اور میری بات سُنیں۔ حکومت کا طریق کار یہ ہوتا ہے کہ اس کی جو sale ہوتی ہے اور وہاں سے جو revenue آتا ہے وہ محکمہ فنانس یعنی حکومت کو جاتا ہے۔ ان فنڈز کو استعمال کرنا ان کے اور نہ ہی محکمہ C&W کے اختیار میں ہے۔ اگر کسی سڑک کی تعمیر کا مسئلہ ہے تو اس بارے میں محکمہ C&W والے بتائیں گے کہ سڑک کی تعمیر کیوں رُکی ہوئی ہے؟ یہ فیصلہ حکومت نے کرنا ہے کہ یہاں سے generate ہونے والے funds اسی علاقے میں خرچ ہوں گے یا نہیں۔

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ معزز رکن کے concerns اپنی جگہ پر درست ہیں لیکن اس کا محکمہ کان کنی و معدنیات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جس period کی معزز رکن بات کر رہے ہیں ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں اور بے شک متعلقہ منسٹر صاحب اس period کی انکوائری کروالیں کیونکہ وہ ہماری حکومت کا period نہیں ہے۔ اس میں دوسری بات یہ ہے کہ نیلامی محکمہ نہیں کرتا بلکہ ہماری لوکل ایڈمنسٹریشن کرتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر کرتا ہے بلکہ اس مقصد کے لئے ایک کمیٹی ہوتی ہے۔ آپ بے شک اس کی انکوائری کروالیں اور اگر کہیں پر کوئی غلط کام ہوا ہے تو اس کے خلاف ایکشن لیا جائے گا۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے اس کی انکوائری کروالیں۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! میں اس پر اپنا اگلا ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: رانا منور حسین! آپ کے آگے بھی پانچ چھ سوالات آرہے ہیں۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! میں صرف یہ گزارش کرنی چاہتا ہوں کہ جب آپ چیف منسٹر تھے اور جب آپ کی گورنمنٹ تھی تو آپ نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ سرگودھا کی پہاڑیوں کی جو

income آئے گی اس کا one-third حصہ اسی علاقے کی welfare پر لگایا جائے گا یعنی وہاں کی سڑکوں، مزدوروں کے ہسپتال، 1122 اور مزدوروں کی welfare پر خرچ ہو گا۔ ہم نے وہاں پر میگا پراجیکٹ بنوائے ہیں اور وہاں پر ہسپتال، کالج اور لیبر کالونی بنوائی ہے۔

جناب سپیکر: چلیں، یہ تو اچھی بات ہے۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! میری پوری عرض سُن لیں۔ سڑک کا میگا پراجیکٹ ایک ارب 66 کروڑ روپے کا تھا۔ اب صرف مزید 15 کروڑ روپے خرچ ہوں تو یہ سڑک مکمل ہو جائے گی۔

جناب سپیکر: چلیں، ان کو ویسے کہیں گے کہ اس سڑک کو مکمل کروا دیں۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! پنجاب حکومت مہربانی کرے اور وہاں کے لوگوں اور مزدوروں کی welfare کے منصوبوں کو مکمل کرے اور اس بابت انکوائری ضروری کروائی جائے۔ مہربانی کریں اور اس کی انکوائری کا حکم دے دیں۔

جناب سپیکر: چونکہ آج legislation ہے لہذا باقی سوالات بعد میں take up کر لیں گے۔ آج Private Members Day ہے اور کافی زیادہ bills take up ہونے ہیں۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! میرا ایک بہت ہی اہم سوال ہے لہذا مہربانی کر کے اس کو take up کر لیں۔

جناب سپیکر: محمد الیاس چنیوٹی صاحب! ہم باقی سوالات کو pending کر رہے ہیں۔ آپ کا سوال دوبارہ آ جائے گا۔ ابھی ہم legislation کی وجہ سے باقی سارے سوالات pending کر رہے ہیں۔

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

تحریک

مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021. On 23rd February 2021, Tuesday, Ms Khadija Umer had moved the motion for leave of the Assembly.

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I move:

"That leave be granted to introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved and the question is:

"That leave be granted to introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Ms Khadija Umer may introduce the Bill

مسودہ قانون (ترمیم) ایمرجنسی سروس پنجاب 2021 .

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021 has been introduced. Ms Khadija Umer has given notice for the suspension of rules. She may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 93, 94, 95 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for

immediate consideration of the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 93, 94, 95 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for immediate consideration of the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

> "That the requirements of Rule 93, 94, 95 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for immediate consideration of the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021."

"That the motion for suspension of the rules be carried."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیرغورلایاگیا)

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021. First reading starts. The mover may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون(ترمیم) ایمرجنسی سروس پنجاب 2021

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 to 9

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 2 to 9 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these Clauses, the question is:

"That the Clauses 2 to 9 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. The mover may move the motion for passage of the Bill.

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed unanimously.)

تحریک

مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: Mian Shafi Muhammad!

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That leave be granted to introduce the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to introduce the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021"

The motion moved and the question is:

"That leave be granted to introduce the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Mian Shafi Muhammad may introduce the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) شفافیت اور معلومات تک رسائی کا حق 2021

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I introduce the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021, has been introduced. Mian Shafi Muhammad has given notice for the suspension of rules. He may move his motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 93, 94, 95 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for immediate consideration of the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rule 93, 94, 95 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for immediate consideration of the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

"That the requirements of Rule 93, 94, 95 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for immediate consideration of the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021."

"That the motion for suspension of the rules be carried."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021. The mover may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون(ترمیم) شفافیت اور معلومات تک رسائی کا حق 2021

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker, I move:

"That the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 & 3

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 2 & 3 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these Clauses, the question is:

"That Clauses 2 & 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. The mover may move the motion for passage of the Bill.

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Transparency and Right to Information (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed unanimously.)

تحریک

مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: Nawabzada Waseem Khan Badozai!

NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI: Mr Speaker! I move:

"That leave be granted to introduce the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to introduce the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021."

The motion moved and the question is:

"That leave be granted to introduce the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا اور زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Nawabzada Waseem Khan Badozai may introduce the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) ٹائمز انسٹیٹیوٹ ملتان 2021

NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI: Mr Speaker! I introduce: The Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021.

MR SPEAKER: The Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021, has been introduced. Nawabzada Waseem Khan Badozai has given notice for the suspension of rules. He may move his motion for suspension of rules.

NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI: Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 93, 94, 95 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the

Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for immediate consideration of the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rule 93, 94, 95 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for immediate consideration of the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

"That the requirements of Rule 93, 94, 95 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for immediate consideration of the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021."

"That the motion for suspension of the rules be carried."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Now, we take up the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021. First reading starts. The mover may move the motion for consideration of the Bill.

NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI: Mr Speaker! I move:

"That the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 to 5

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 2 to 5 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these Clauses, the question is:

"That the Clauses 2 to 5 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. The mover may move the motion for passage of the Bill.

NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI: Mr Speaker! I move:

"That the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Times Institute Multan (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed unanimously.)

قرار دادیں
(مفاد عامہ سے متعلق)

جناب سپیکر: اب ہم مفاد عامہ سے متعلق قراردادیں لیتے ہیں۔ پہلی قرار داد جناب محمد وارث شاد کی ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! مجھے جناب محمد وارث شاد کا ٹیلیفون آیا ہے اور انہوں نے درخواست کی ہے کہ ان کی قرار داد کو pending کر لیا جائے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ جناب محمد وارث شاد کی قرار داد کو pending کیا جاتا ہے۔ دوسری قرار داد محترمہ شازیہ عابد کی ہے۔ وہ موجود نہیں ہیں تو ان کی قرار داد کو pending کیا جاتا ہے۔ تیسری قرارداد محترمہ شمیم آفتاب کی ہے۔ وہ اسے پیش کریں۔

پانچ سے سولہ سال تک کے بچوں کو مفت تعلیم دینے کے لئے پالیسی بنانے کا مطالبہ

محترمہ شمیم آفتاب: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 25۔الف کے مطابق پانچ سے سولہ سال تک کی عمر کے بچوں کو تعلیم کی مفت سہولیات فراہم کرنے کے لئے جلد از جلد جامع پالیسی مرتب کر کے اس پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔"

جناب سپیکر: یہ قرار داد پیش کی گئی ہے کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 25۔الف کے مطابق پانچ سے سولہ سال تک کی عمر کے بچوں کو تعلیم کی مفت سہولیات فراہم کرنے کے لئے جلد از جلد جامع پالیسی مرتب کر کے اس پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔"

اس قرارداد کو oppose نہیں کیا گیا۔

یہ قرار داد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 25-الف کے مطابق پانچ سے سولہ سال تک کی عمر کے بچوں کو تعلیم کی مفت سہولیات فراہم کرنے کے لئے جلد از جلد جامع پالیسی مرتب کر کے اس پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: چوتھی قرار داد جناب مظفر علی شیخ کی ہے۔وہ موجود نہیں ہیں تو اس قرار داد کو pending کیا جاتا ہے۔پانچویں قرارداد چودھری افتخار حسین چھچھر کی ہے۔وہ اسے پیش کریں۔

گریجویٹ انگلش ٹیچرز کے سروسز رولز پر عملدرآمد کا مطالبہ

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"97-1995 میں بھرتی ہونے والے تقریباً دس ہزار گریجویٹ انگلش ٹیچرز جن کے سروس رولز 2004 میں Regularized with further Mobility BS-16 بنائے گئے تھے اُن پر آج تک مکمل طور پر عملدرآمد نہیں ہو سکا جس کی وجہ سے وہ ترقی سے محروم ہیں لہذا گریجویٹ انگلش ٹیچرز کے 2004 میں بنائے گئے سروس رولز پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے گریڈ 16 میں ترقی دینے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"97-1995 میں بھرتی ہونے والے تقریباً دس ہزار گریجویٹ انگلش ٹیچرز جن کے سروس رولز 2004 میں Regularized with further Mobility BS-16 بنائے گئے تھے اُن پر آج تک مکمل طور پر عملدرآمد نہیں ہو سکا جس کی وجہ سے وہ ترقی سے محروم ہیں لہذا گریجویٹ انگلش ٹیچرز کے 2004 میں بنائے گئے سروس رولز پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے گریڈ 16 میں ترقی دینے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔"

اس قرارداد کو oppose نہیں کیا گیا۔

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"97-1995 میں بھرتی ہونے والے تقریباً دس ہزار گریجویٹ انگلش ٹیچرز جن کے سروس رولز 2004 میں Regularized with further Mobility BS-16 بنائے گئے تھے اُن پر آج تک مکمل طور پر عملدرآمد نہیں ہو سکا جس کی وجہ سے وہ ترقی سے محروم ہیں لہٰذا گریجویٹ انگلش ٹیچرز کے 2004 میں بنائے گئے سروس رولز پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے گریڈ 16 میں ترقی دینے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: آج کا ایجنڈا ختم ہوا لہٰذا اب اجلاس بروز جمعۃ المبارک مورخہ 5-مارچ 2021 بوقت صبح 00-9 تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔